افراد کے لئے واقعتاً یہ انتہائی ناگزیر ضرورت بھی ہے جن کی کاروباری و دیگر مصروفیات اس قدر زیادہ اور اہم ہیں کہ فون کے بغیر چارہ نہیں لیکن دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی اب یہ رواج، فیشن اور سٹیٹس سمبل (اِمارت کی علامت) سمجھا جارہا ہے۔ بعض لوگ ضرورت نہ ہونے کے باوجود اسے اٹھائے پھرتے اور نمایاں کرتے نظر آتے ہیں۔ سفر اور حضر میں، شادی اور غمی میں، دفتر اور گھر میں، غرض جگہ جگہ ساتھ لئے پھرنا ان کا معمول ہے۔ جہاں چند لوگ نظر آئے جھٹ فون نکالا اور جھوٹی شان وشوکت کے لئے فون ملانا شروع کردیا۔ بعض لوگ میٹنگ یا پروگرام میں دوسروں پر رعب اور اپنی جھوٹی دھاک بٹھانے کے لئے میٹنگ سے باہر جاکر بار بار فون کریں گے تاکہ لوگوں کو دکھلایا جاسکے کہ کس قدر مصروف آدمی ہیں۔ ہمارے اور آپ کے مشاہدہ میں ہے کہ بعض لوگ موبائل کو بلامقصد استعمال کریں گے۔ صرف نمائش اور خود نمائی کے لئے یہ کوئی اچھی عادت نہیں، بلکہ یہ تو ایک نفسیاتی مرض ہے اور ایسا شخص احساسِ کمتری کا شکار نظر آتا ہے اور وہ ایسی حرکات کرکے اپنے آپ کو نمایاں اور باحیثیت دکھلانا چاہتا ہے۔

یاد رہے کہ ہم موبائل فون کی افادیت اور اس کی اہمیت وضرورت سے انکار نہیں کررہے، بلکہ ہمارا مقصد تو اس کی نمائش اور وہ بھی بھونڈے طریقے سے دکھلاوا کرنے والوں کی مذمت کرنا ہے۔ ہاں غرض مند آدمی کی بلاشبہ ضرورت ہے اور جس کو استعمال کرنا اس کا حق ہے۔ ☆☆

سالانہ اِجتماع

اِسلامک ویلفیئر ٹرسٹ (خواتین وِنگ)

۲/ نومبر ۲۰۰۰ء بروز جمعرات

۹ بجے صبح، الحمرا ہال نمبرا، لاہور

ٹرسٹ کی سرگرمیوں کی رپورٹ اور آئندہ سال کے منصوبے پیش کئے جائینگے اور مہمان خصوصی اسلامک انسٹیٹیوٹ کی طالبات کو اسناد بھی تقسیم کریں گی

معروف مقررات اور خواتین رہنماؤں کی تقاریر

مسز رضیہ ازہر (جنرل سیکرٹری) فون: 5866476, 5866396

مہمانِ خصوصی

بیگم سعیدہ احمد میاں سومرو

والدۂ محترمہ گورنر سندھ

عرب ممالک سے بھی ممتاز اہل علم خواتین کی شرکت

بمقام

الحمرا آرٹس کونسل

ہال نمبرا، شاہراہ قائداعظم